

اور ہم وطنوں سے
اتنے آزار پہنچے ہیں
کہ وہ ان کی صحبت
سے بیزار ہو گیا ہے
اس درجہ بیزار ہو
گیا ہے کہ کسی ایسی
جگہ جا رہنے کا ارادہ کر لیا ہے، جہاں کوئی موجود نہ ہو۔ نہ کسی سے بات ہو سکے، نہ
کوئی اس کی بات سمجھ سکے۔

”ہم سخن“ سے واضح ہے کہ کوئی ایسا شخص موجود نہ ہو، جس سے بات کی جا
سکے۔ ”ہم زباں“ سے ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی ایسا شخص نظر نہ آئے، جو اس کی
بات سمجھ سکے، کیونکہ بات سمجھنے کے لیے ہم زبانی لازم ہے۔ ہم جنسوں کی صحبت
سے اتنی بیزاری اس امر کی دلیل ہے کہ اسے بدرجہ کمال رنج پہنچے۔

۲۔ مشرح : ایک ایسا گھر بنایا جائے، جس کی نہ کوئی دیوار ہو اور نہ کوئی
دروازہ۔ مقام ایسا ہو، جہاں نہ کوئی پڑوسی ہو اور نہ کسی چوکیدار کی ضرورت پیش
آئے۔ گویا ساری دنیا سے علیحدگی ہو۔

یہ بھی ظاہر ہے کہ دیوار نہیں ہوگی تو پڑوسی بننے کا امکان ہی نہ رہے گا۔ کوئی
شخص پڑوسی اس صورت میں بن سکتا ہے کہ اس کی جگہ متعین ہو جائے۔ تعین کے لیے
دیوار لازم ہے، جب دیوار بنانی ہی منظور نہیں تو پڑوس خود بخود خارج ہو گیا۔ چوکیدار
دروازے پر مقرر کیا جاتا ہے۔ جب دروازہ ہی نہ ہوگا تو چوکیدار کی کیا ضرورت
رہی۔ کمال یہ ہے کہ ”بے در دیوار گھر“ نہیں کہا ”بے در دیوار ساک گھر“ اگر
بالکل بے در دیوار کہہ دیتے تو گھر ہی نہ بنتا۔ اس لیے مزایا ایسا گھر جو بے در دیوار
معلوم ہو۔

۳۔ لغات - تیمار دار : بیمار کی دیکھ بھال، علاج معالجہ اور خدمت